یہ ہے اجمالی نقشہ ہماری تعلیم اور ہمارے موجودہ تعلیمی نصاب کا۔ اور اس کے ذریعہ نونہالانِ ملت کے سیرت و کردار کا آپ خود ہی اندازہ لگالیں کہ قوم و ملت اور مذہب کا مآل کیا ہونے والا ہے۔ مجھے تو بار بار حضرت اکبر الہ آبادی کا وہ شعر یاد آتا ہے:

یوں قتل سے بچوں کے وہ بدنام نہ ہوتا
افسوس کہ فرعون کو کالج کی نہ سوجھی!

(عبد الغفار اثر)

طلبہ کے لئے خوشخبری

موجودہ دور میں دینی مدارس میں کتاب و سنت کی تعلیم کیساتھ عصری علوم کی جس شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی ہے، وہ اصحابِ علم و بصیرت سے مخفی نہیں، اسی مقصد کے پیشِ نظر چند سال قبل علماء و ماہرین تعلیم کے گذشتہ ستر اسی سالہ اصلاحی تجاویز کی روشنی میں ایک تعلیمی و تربیتی منصوبہ تیار کیا گیا اور مدرسہ رحمانیہ گارڈن ٹاؤن لاہور میں اس کی ابتداء کی گئی، جس سے بفضلہ تعالیٰ دو سال کے قلیل عرصہ میں بہترین نتائج نکلے ہیں۔ امسال چار طلبہ نے دینی علم کے ساتھ مڈل کا امتحان اور تین نے میٹرک کا امتحان بورڈ سے دیا ہے۔ ہمارا مقصد ایسے علماء تیار کرنا ہے۔ جو کتاب و سنت کی تعلیمات کو عصرِ حاضر کے تقاضاؤں کے مطابق پیش کر کے اسلام کو مکمل ضابطۂ حیات کے طور پر رائج کر سکیں۔

مدرسہ کے نصابِ تعلیم میں تخفیف کیساتھ اس بات کا خصوصی لحاظ رکھا گیا ہے کہ جملہ علوم کی تعلیم معیاری ہو، اس کے لئے علوم کو تین حصوں میں تقسیم کر کے تعلیمی اوقات کی تین شفٹیں بنادی گئی ہیں یعنی دینی علوم (صبح ۳ گھنٹے) عربی علوم (دوپہر ۲ گھنٹے) عصری علوم (سہ پہر ۲ گھنٹے)، اسی طرح قابل کہنہ مشق، دینی اور دنیاوی علوم کے ماہر اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں مندرجہ ذیل علماء مولانا حافظ عبد الرحمن مدنی کے زیرِ نگرانی تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حافظ ثناء اللہ صاحب کلسوی فاضل مدنی، مولانا عبد السلام صاحب کیلانی فاضل مدنی، شیخ مزمل احسن ایم اے بی۔ ایڈ، مولانا لیاقت صاحب بی۔ ایس ای، بی ایڈ

دیندار اور محنتی طلباء کیلئے یہ ایک قیمتی موقعہ ہے، مدرسہ میں ۱۵ر جون ۸۱ء تا ۱۵ جولائی تعطیلاتِ گرما ہونگی جس کے دوران داخلہ جاری رہیگا۔ پرائمری پاس اور مڈل پاس طلبہ کیلئے خصوصی موقعہ ہے — مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

حافظ عبد اللہ (روپڑی) مدرسہ رحمانیہ (رجسٹرڈ) گارڈن ٹاؤن لاہور (۱۶)